سوال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ باجماعت نماز کے دوران آخری صف میں اگر کوئی اکیلا موجود ہو اور اس کی چند رکعتیں یا پوری نماز ہی اکیلے ادا ہو جائیں تو کیا اس کی نماز ادا ہو جائے گی؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بغیر عذر کے کسی نمازی کے لیے اکیلے صف میں نماز پڑھنا درست نہیں ہے اور اس کی نماز مکمل نہیں ہوگی۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: (لا صلاة لفرد خلف الصف) (صحیح ابن حبان: 2203) ''صف میں اکیلے شخص کی نماز نہیں ہے۔'' لیکن اگر کوئی عذر ہو جیسا کہ پہلی صف میں بالکل بھی جگہ نہیں ہے تو اس صورت میں پچھلی صف میں اکیلے نماز پڑھنے کی صورت میں نماز ہو جائے گی۔ جیسا کہ وضو کے متعلق نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (لا صلاة لمن لا وضوء له)[أبو داود 101 وابن ماجہ 399] ''وضو کے بغیر نماز پڑھنے والے کی نماز نہیں ہے۔'' لیکن اگر کوئی شخص وضو کی قدرت نہ رکھتا ہو تو تیمم کر کے نماز پڑھ سکتا ہے اور اس کی نماز درست ہوگی۔ اسی طرح جو صف میں شامل ہونے سے عاجز ہو وہ اکیلے صف میں نماز پڑھ لے تو نماز درست ہوگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: (إذا أمرتكم بأمر فأتوا منه ما استطعتم)[رواه البخاري 7288 ومسلم 1337]، ''جب میں تمھیں کسی چیز کا حکم دوں تو اپنی استطاعت کے مطابق بجا لاؤ۔'' نوٹ: ایک پوسٹ میں ایک ہی سوال بھیجا جائے۔ ایک سے زائد سوالات کی صورت میں پہلے سوال کا جواب دیا جائے گا۔ باقی سوال کے جواب کے لیے دوبارہ سے پوسٹ کرنا ضروری امر ہوگا۔ ورنہ جواب نہیں دیا جائے گا۔

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث